بڑے شارح تھے۔ اور یہ عظیم وصف آپ کو اپنے دادا پیر سید مہر علی شاہ صاحب قدس سرہ سے ورثہ میں ملا تھا اس کے علاوہ آپ کی کثیر و قیع علمی ادبی شعری تصنیفات آپ کی علمی شان و شوکت پر دلیل ہیں۔ آپ عزت و شہرت کے بلند مقام پر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتے تھے اور یہی تصوف و احسان کی آخری منزل اور فنائیت کی انتہاء ہے اپنی اس درویشانہ شان کی وجہ سے آپ عوام و خواص میں بے حد مقبول تھے۔ حسن اتفاق سے وفات کی شب کسی معاملہ پر حضرت والد ماجد مدظلہ سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو اور اپنے باہمی اخلاص و محبت کا اظہار کیا۔ جمعہ کی نماز اور خطبہ کے لئے تیاری کر رہے تھے کہ اچانک دل کا دورہ پڑ گیا۔ ہسپتال میں آپ کو بچانے کی تمام تدبیریں ناکارہ ثابت ہوئیں اور آپ اللہ کے حضور ثنا خوانی و مدح سرائی و نعت گوئی کی محفلیں سجانے کے لئے ایک منزل آگے بڑھ گئے۔

نماز جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت باوجود بادو باراں کے آپ کی محبوبیت کی دلیل تھی۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ زمانہ کو عبقری اور جوہر شناس شخصیات کی ضرورت تھی آپ کا اس جہان فانی سے اٹھ جانا ایک ملی اور قومی اور علمی ادبی خسارہ ہے۔ اللھم اکرم نزلہ

آخر میں یہ نثری مرثیہ آپ ہی کی رباعی پر ختم کرتا ہوں جس کا عنوان ہے ''التجا بحضور رب تعالیٰ''

عزت ہے میری تیرے حوالے مولا ذلت کی حیات سے بچالے مولا
محتاج بنا کے دے نہ بستر کی سزا چلتے پھرتے اٹھالے مجھے مولا

اور ۔ ان کی محفل میں نصیر ان کے تبسم کی قسم دیکھتے رہ گئے ہم ہاتھ سے جانا دل کا

مادر علمی دارالعلوم حقانیہ کے باوفا فرزند مولانا حسین احمد حقانیؒ کا انتقال

گزشتہ چند مہینوں سے علمی اور روحانی دنیا پر ایک عظیم ابتلاء اور امتحان کا دور آیا ہے اس قلیل عرصے میں بہت سے علماء و صلحاء اور امت مسلمہ کیلئے سرمایہ کی حیثیت رکھنے والے حضرات ایک ایک کر کے اس دنیا سے روپوش ہو رہے ہیں۔ ان مسافران عالم بقاء میں ایک ہمارے دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی باوفا اخلاص اور عقیدت کے پیکر مولانا حسین احمد حقانیؒ ہیں۔ آپ دارالعلوم کے قدیم فضلاء میں سے تھے اور اس کے بانی شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ساتھ آپ کی عقیدت و محبت مثالی تھی۔ فراغت کے بعد آپ نے کراچی میں ایک دارالعلوم کی بنیاد ڈالی تھی اور آخر وقت تک خدمت علوم دینیہ میں آپ منہمک رہے۔ ایک عرصہ سے آپ شوگر اور گردوں کے خرابی جیسے موذی امراض میں مبتلا تھے لیکن پھر بھی مہلک بیماریوں کے باوجود اپنے مادر علمی تشریف لایا کرتے تھے۔ گزشتہ ماہ رمضان میں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد اپنے علاقہ سوات تشریف لائے وہاں پر آپ پر مرض کا شدید حملہ ہوا اور اپنے ہی گاؤں میں جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ ۱۹ فروری کو مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کراچی ان کے مدرسہ میں تعزیت کیلئے تشریف لے گئے ادارہ آپ کے پسماندگان و صاحبزادگان جناب مولانا محمود الحسن حقانی وغیرہ سے اس موقع پر دلی اظہار تعزیت کرتا ہے۔

حضرت مولانا شیر علی شاہ کی قیادت میں مولانا صوفی محمد سے جمعیۃ کے وفد کی ملاقات

قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کی طرف سے مبارکباد اور مکمل تائید کا پیغام

اور مولانا سمیع الحق کے نام مولانا صوفی محمد صاحب کا جوابی پیغام

جمعیت علماء اسلام (س) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ کی قیادت میں تحریک نفاذ شریعت محمدی کے سربراہ مولانا صوفی محمد اوران کے رفقاء کے ساتھ تحریک کے مرکزی دفتر امان درہ بٹ خیلہ میں تفصیلی ملاقات کی۔ اور قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کا پیغام پہنچایا۔وفد میں جمعیت کے جنرل سیکرٹری صوبہ سرحد مولانا یوسف شاہ۔ مولانا سمیع الحق کے بڑے صاحبزادے مولانا حامد الحق حقانی سابقہ ایم این اے‘صوبائی نائب امیر مولانا حافظ حسین احمد‘ نائب امیر مولانا اسرائیل۔مولانا حافظ محمد جمشید۔مولانا انوار اللہ باچا۔مولانا غنی الرحمان حقانی‘ مولانا محمد نثار‘ شیخ امین جان۔مولانا مفتی معین الدین۔مولانا نامدار علی۔مولانا محبوب الہیٰ۔الحاج رحیم اللہ خان۔مولانا محمود الرحمٰن مولانا مشہود شاہ۔اور حاجی گل شامل تھے۔وفد کے ترجمان سید یوسف شاہ نے مرکز میں منعقدہ تقریب سے مولانا سمیع الحق کا پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ مولانا سمیع الحق نے مولانا صوفی محمد کے نام پیغام میں کہا تھا کہ موجودہ فرسودہ عدالتی نظام تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔ملاکنڈ میں عدالتی ریگولیشن قائم ہونے سے پورے ملک میں خوشیوں کی لہر دوڑ گئی۔اور اب عوام اس کوشش میں ہیں کہ پورے ملک میں عدالتی نظام شرعی تقاضوں کے مطابق ہو۔انہوں نے کہا کہ عدالتی ریگولیشن اللہ کی ایک عظیم نعمت اور رحمت ہے۔اس کی برکت سے ملک میں لگی ہوئی آگ بجھ جائے گی۔مولانا سمیع الحق نے کہا کہ صوفی محمد نے سوات میں امن قائم کر کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔اور ایک جرات مندانہ کردار ادا کیا جو یقیناً قابل تحسین ہے۔مولانا سمیع الحق نے صوفی محمد کو یقین دلایا کہ وہ نظام عدل ریگولیشن کی تائید تعارف اور اہمیت کے بارے میں چاروں صوبوں میں نظام عدل ریگولیشن سیمنار منعقد کرائیں گے۔تقریب سے قائد وفد مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک بھر کے سیاسی اور دینی جماعتوں کے قائدین کو چاہیے کہ وہ نظام عدل ریگولیشن کی تائید میں پورے ملک میں ریلیاں نکالیں‘ اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ وہ مولانا صوفی محمد کی تقلید کرتے ہوئے عدالتی نظام کو شفاف اور عوام کو انصاف دہلیز تک پہنچانے کے لئے کوشش کرے۔انہوں نے طالبان سے بھی اپیل کی کہ وہ اب پرامن رہیں اور مولانا صوفی محمد کی قیادت میں اس عدالتی ریگولیشن کو پائیدار بنانے کے لئے تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کا یہ کارنامہ قابل تحسین ہے۔تحریک نفاذ شریعت محمدی کے سربراہ مولانا صوفی محمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفد کا شکریہ ادا کیا اور قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کی دینی وسیاسی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کو پیغام بھیجا کہ وہ سیاسی اور جمہوری پارٹیوں سے الگ ہو کر قیادت سنبھالیں ہم شانہ بشانہ چلیں گے۔انہوں نے